کے لئے بند نہیں ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کے سلسلۂ مضامین "ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال" (علامہ سمعانی سے ملاقات) کو علماء، طلباء، اور خواص و عوام کے لئے مفید اور موصوف کے لئے زادِ آخرت بنائے۔ اور خدا کرے کہ یہ جلد کتابی صورت میں شائع ہوں۔ کہ اس پُرفتن دور میں انہوں نے یہ چراغ جلا کر راستہ بتایا ہے ؎

اندھیری شب ہے رستہ گم ہے لیکن
نظر آتے ہیں منزل کے اُجالے

وصلی اللہ تعالیٰ وسلم علی خاتم الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

(احقر الناس ابو الزاہد محمد سرفراز صفدر)

عورت کی سربراہی اور علماء کی ذمہ داریاں

ملک کے حالیہ انتخابات کے نتیجہ میں ایک ایسی پارٹی نے اکثریت حاصل کی ہے جس کے قائدین و کارکنان کے ماضی کے پیش نظر اس بات کا قوی اندیشہ ہے کہ شعائر اسلامی کے ساتھ استہزاء کرنے، اہل دین پہ پھبتیاں کسنے اور شریعت مقدسہ کو پس پشت ڈالنے والے بار دگر سرگرم عمل ہونے والے ہیں۔ بالخصوص جب کہ سیاسی مطلع پر ایک عورت کے اقتدار کے طوفانی اثرات ہویدا ہو گئے ہیں۔ موجودہ صورت حال میں اولاً ہمیں یہ تسلیم کر لینا چاہئے کہ اہل دین کے باہمی اختلافات اور تفرقہ بازی کی نحوست ہی اس روزِ بد کی حقیقی وجہ ہے۔ اسلام ہی کا نام لینے والی متعدد جماعتیں اور اتحاد ایک دوسرے کے خلاف برسرِ پیکار تھے۔ اور اس حقیقت کو فراموش کر بیٹھے تھے کہ ان کے مقابلے میں لادین عناصر متحد بھی ہیں اور بیدار بھی۔ اگر اقرارِ جرم اور استغفار و ندامت کے بعد اللہ تعالیٰ سے الحاح کے ساتھ نصرت کی دعا اور متوقع سیلاب بلا سے بچنے کی تدبیر کی طرف توجہ دی جائے۔ عورت کی حاکمیت کے مسئلہ کی شرعی حیثیت سے آپ باخبر ہیں۔ کتاب و سنت کی تصریحات اور اجماعِ امت نے اسے بالکل منقح کر دیا ہے۔ چند حوالے تحریر بخدمت ہیں۔

۱- الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ بعضهم علی بعضٍ (النساء) ۲- عن ابی بکرة (الی قوله) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لن یفلح قوم ولوا امرهم امرأةً (بخاری ج ۲ ص ۶۳۷ کتاب المغازی) بالفرض پی پی کی خاتون وزیر اعظم کی بدولت مادی و مالی ترقیات حاصل ہوں تو بھی یہ شرعاً "فلاح" نہیں۔ حقیقی فلاح اخلاقی و روحانی ترقی کا نام ہے۔ ۳۔ عورتوں کا ناقصات العقل والدین ہونا مسلّمہ شرعی عقلی اور بدیہی امر ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:۔ ما رأیت من ناقصات عقل و دین اذهب للب الرجل الحازم من احدٰ (ترمذی شریف بحوالہ مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۱۔ ۴۔ واذا کان امورکم الی نسائکم فبطن الارض خیر لکم من ظهرها (مشکوٰۃ شریف ص ۵۹) ۵۔ اذا وسد الامر الی غیر اهله فانتظر الساعة (مشکوٰۃ شریف بحوالہ بخاری شریف ص ۴۶۹) عورت کے